۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے

لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ
فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو ۔ درحقیقت

اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
بڑا سمجھ رکھا ہے اُنہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾
اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾
اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہُوئے عمل کی طرف

فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾
اور بنا دیں گے ہم اُس کو اڑتا ہُوا غبار ﴿٢٣﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
اہلِ جنّت اُس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے

وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾
اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا

وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
اور اُتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ
بادشاہی اُس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی ۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾
اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
اور کہے گا کاش ! میں لگ جاتا

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾
رسول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ
ہائے میری بدبختی کاش ! نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾
فلاں شخص کو دوست ﴿٢٨﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
یقیناً بہکا دیا اُس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ

جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾
انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي
اور کہے گا رسُول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾
بنالیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اُسے ﴿٣٠﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب

هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿٣١﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اُتارا گیا اس پر

الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ
قرآن پُورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے۔

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ
تاکہ جمادیں ہم اس طرح تمہارا دل

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
اور اُتارا ہے ہم نے اُسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات

اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ؕ
مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿٣٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے مُنہ کے بل

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع ٣
اور بھٹکے ہُوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝٣٥
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝٣٦
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٣٧
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ
وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝٣٨
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝٣٩
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝٤٠
وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا ۭ

اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی
ہارون کو بطورِ مددگار ۝٣٥
تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف
جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔
آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو پوری طرح ۝٣٦
اور (اسی طرح) قومِ نوح کو جب جھٹلایا اُنہوں نے
ہمارے رسولوں کو تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا اور بنا دیا اُنہیں
لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ۝٣٧
اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)
اور بہت سی اُمتوں کو بھی اُن کے درمیان ۝٣٨
اور ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر
اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ۝٣٩
اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر
برسائی گئی تھی بدترین بارش ۔
کیا پھر نہیں دیکھا اُنہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ
ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ۝٤٠
اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ
سوائے مذاق اُڑانے کے۔

قرآن	ترجمہ
اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾	(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿٤١﴾
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا	قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے
لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ	اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم اُن (کی عقیدت) پر اور عنقریب
يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	اُنہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب
مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾	کہ کون زیادہ بھٹکا ہُوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ ﴿٤٢﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ	کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود
هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ	اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم
عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾	اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمّہ دار؟ ﴿٤٣﴾
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ	کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سُنتے ہیں
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ	یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع	(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿٤٤﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے
الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ	سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾	پھر بنا دیا ہم نے سُورج کو اس پر دلیل ﴿٤٥﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾	پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿٤٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ	لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا
النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾	دن کو جی اُٹھنے کا وقت ﴿٤٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا	اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾	آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿٤٨﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا	تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا	اور پلائیں ہم وہ پانی اُن کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾	اور انسان بہت سے ﴿٤٩﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ	اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو اُن کے سامنے
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾	(کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویّہ) سوائے کفر و ناشکری کے ﴿٥٠﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا	اور اگر ہم چاہتے تو اُٹھا کھڑا کرتے
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾	ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿٥١﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	سو (اے نبی) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾	اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿٥٢﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ	اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور حائل کر دیا اُن کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾	اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿٥٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾	اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿٥٤﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور پُوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ
اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نقصان۔

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾
اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿۵۵﴾

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا

وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾
اور خبردار کرنے والا ﴿۵۶﴾

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
اُن سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾
اپنے رب کا راستہ ﴿۵۷﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ
اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ۚ ۛ
اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿۵۸﴾ مع

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ
پھر جلوہ فرما ہُوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے

فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾
سو پوچھو اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿۵۹﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو

قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا
تو کہتے ہیں: 'رحمٰن' کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے

تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة
تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) اُن کی نفرت میں ﴿۶۰﴾ السجدة ۵

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
اور بنایا اس میں روشن چراغ

وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
اور ایک چمکتا ہُوا چاند ﴿٦١﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
اور وہی ہے جس نے بنایا

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ
(ان میں یاد دہانی ہے) ہر اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا

اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾
یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
اور جب منہ آتے ہیں اُن کے جاہل لوگ

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾
تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب سلام! ﴿٦٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾
سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اور وہ لوگ جو دُعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾
بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿٦٥﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ
یقیناً وہ بہت ہی بُرا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾
ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا
اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور رہتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اس میں ذلیل وخوار ہو کر ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے ۔
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿٧٢﴾
اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
تو نہیں گرتے اس پر
بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سُنتے ہیں) ﴿٧٣﴾
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں
متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿٧٤﴾
یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اُونچے محل بدلہ میں
اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
آداب و تسلیمات سے ﴿٧٥﴾
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ کیا ہی اچھا ہے
وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿٧٦﴾
(اے نبیؐ) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اُس کو
لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ﴿٧٧﴾

آیاتہا ۲۲۷ (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷) رکوعاتہا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝۱
طا۔ سین۔ میم ۝۱

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲
یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مُدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ۝۲

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
(اے نبیؐ)، شاید تم کھو دو گے اپنی جان

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳
اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ۝۳

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
اگر ہم چاہیں تو نازل کرسکتے ہیں اُن پر آسمان سے

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴
ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ۝۴

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ
جب بھی آتی ہے اُن کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝۵
نئی، تو یہ اس سے مُنہ موڑے رہتے ہیں ۝۵

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ
اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آ کر رہیں گے ان کے پاس

اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶
اُن تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۝۶

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷
اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات) کی ۝۷

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸
مگر نہیں ہیں اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے ۝۸

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ ع ۵
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ۝۹

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ
اور جب پُکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو

أَنِ ٱئْتِ ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ١٠
کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ١٠

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ١١
(یعنی) قومِ فرعون کے پاس "کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ١١

قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَخَافُ
موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہُوں

أَن يُكَذِّبُونِ ١٢
کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ١٢

وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلَا يَنطَلِقُ
اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے؟

لِسَانِى فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَٰرُونَ ١٣
میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ١٣

وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنۢبٌ فَأَخَافُ
اور اُن کا میرے اُوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہُوں

أَن يَقْتُلُونِ ١٤
کہ وہ مجھے قتل کردیں گے ١٤

قَالَ كَلَّا ۖ فَٱذْهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآ
ارشاد ہُوا، ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،

إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ١٥
یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سُنتے رہیں گے ١٥

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ
اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ١٦
کہ ہم رسول ہیں ربُّ العالمین کے ١٦

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ١٧
تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ١٧

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا
وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں

وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا
جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں

مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ١٨
اپنی عمر کے کئی سال ١٨

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ ٱلَّتِى فَعَلْتَ
اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے

وَأَنتَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ١٩
اور تو ہے بڑا ناشکرا ١٩

قَالَ فَعَلْتُهَآ
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ
عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٢٤
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝٢٥
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٦
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝٢٧
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت
اس وقت جبکہ تھا میں نادان ۝٢٠
پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ۝٢١
اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ۝٢٢
فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ۝٢٣
فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
اور ان سب چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہیں اگر
ہو تم یقین لانے والے ۝٢٤
کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے،
کیا نہیں سُنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ۝٢٥
موسیٰؑ نے کہا، وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ۝٢٦
فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ۝٢٧
موسیٰؑ نے کہا، وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾
اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ
فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا

لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾
تو یاد رکھو ڈال دُوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ﴿٢٩﴾

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ
موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾
کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿٣٠﴾

قَالَ فَأْتِ بِهٖ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾

فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا
سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾
وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿٣٢﴾

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ
اور کھینچا اُنہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾
چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿٣٣﴾

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهٗ إِنَّ
کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾
یہ ایک جادُوگر ہے، بڑا ماہر ﴿٣٤﴾

يُرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے

بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿٣٥﴾

قَالُوْٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ
اُنہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو

وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾
اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿٣٦﴾

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿٣٧﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾
پھر اکٹھے کیے گئے جادُوگر ایک خاص دن، وقتِ مقرر پر ﴿٣٨﴾

وَقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾
اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ﴿٣٩﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
تاکہ ہم ساتھ دیں جادُوگروں کا

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾
اگر رہیں وہ غالب ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
پھر جب آئے جادُوگر تو اُنھوں نے کہا فرعون سے

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾
اگر رہے ہم غالب ﴿٤١﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾
شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ﴿٤٢﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾
کہا ان سے مُوسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ﴿٤٣﴾

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
سو پھینکیں اُنھوں نے اپنی رسّیاں اور اپنی لاٹھیاں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اور کہنے لگے: فرعون کے اقبال سے

اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ
پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ

تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾
ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا اُن کے جھوٹے شعبدوں کو ﴿٤٥﴾

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾
چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادُوگر سجدے میں ﴿٤٦﴾

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
اور بول اُٹھے: ایمان لائے ہم ربُّ العالمین پر ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾
جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ﴿٤٨﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰؑ کی پہلے اس سے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ
اجازت دُوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬
سکھایا ہے تمہیں جادُو۔ اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم
مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾
قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا
إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾
إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا
رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن
كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ ع ٣
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ
بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾
فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾
وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾
وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾
فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ
وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾
كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾
فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿٤٩﴾
انھوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب
اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿٥٠﴾
بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر
ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ
سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿٥١﴾
اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات
لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾
پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿٥٣﴾
(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿٥٤﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ انھوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾
اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿٥٦﴾
اور اس طرح ہم نے نکال دیا انھیں باغوں سے
اور چشموں سے ﴿٥٧﴾
اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿٥٨﴾
یہ تو ہوا ان کے ساتھ۔ اور وارث بنا دیا ہم نے ان سب کا
بنی اسرائیل کو ﴿٥٩﴾
سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
پھر جب آمنا سامنا ہُوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ
موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے

رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٦٢﴾
میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾

فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا

الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿٦٣﴾
ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٤﴾
اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿٦٥﴾
اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿٦٥﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٦﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ
بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾
اِن (اہلِ مکّہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٦٨﴾
زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٦٩﴾
اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ
جب پوچھا تھا اُنہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے،

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا
وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾
پھر لگے رہتے ہیں ہم اُنہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾

وقف لازم ۔ الربع

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دُعا
اِذْ تَدْعُوْنَ ٧٢	جب تم انہیں پکارتے ہو ٧٢
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ٧٣	یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ٧٣
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا: نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ٧٤	ایسا ہی کرتے ہوئے ٧٤
قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ	ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ٧٥	کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ٧٥
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ٧٦	(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ٧٦
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٧٧	کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربّ العالمین کے ٧٧
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ٧٨	جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ٧٨
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ٧٩	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ٧٩
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ٨٠	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ٨٠
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ٨١	اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا ٨١
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	اور وہی ہے جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا
خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ٨٢	میری خطائیں روزِ جزا ٨٢
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ٨٣	اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ٨٣
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ٨٤	اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ٨٤
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ٨٥	اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ٨٥

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ
اور معاف کر دے تو میرے باپ کو

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ
اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب

يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾
سب (زندہ کر کے) اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾
جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ
صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہو گا اللہ کے حضور

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾
قلبِ سلیم لیے ہُوئے ﴿٨٩﴾

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾
اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾
اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾
اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پُوجتے تھے ﴿٩٢﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ
اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا
پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾
وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾
اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾
کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٩٦﴾

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾
"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مُبتلا" ﴿٩٧﴾

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾
جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربُّ العالمین کے ﴿٩٨﴾

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾
اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝۱۰۰
اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ۝۱۰۰

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝۱۰۱
اور نہ کوئی جگری دوست ۝۱۰۱

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
کاش! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۲
تو ہو جاتے ہم مومن ۝۱۰۲

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۝۱۰۳

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ ع ۶
اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ۝۱۰۴

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۰۵
جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ۝۱۰۵

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ
جب کہا تھا ان سے اُن کے بھائی نوحؑ نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۰۶
کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ۝۱۰۶

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۰۷
یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ۝۱۰۷

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۰۸
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝۱۰۸

وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۹
نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ۝۱۰۹

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۱۰
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝۱۱۰

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ
وہ کہنے لگے، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر

وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝۱۱۱
جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ؟ ۝۱۱۱

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۲
نوحؑ نے کہا، کیا جانوں میں کہ وہ کیا، کیا کرتے تھے؟ ۝۱۱۲

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ
نہیں ہے اُن کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ	اُنہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾
قَالَ رَبِّ اِنَّ	نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ النصف	میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ	سو فیصلہ فرمادے تو میرے اور اُن کے درمیان
فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ	دوٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو
مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ	سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُن کو جو
مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ ع ٦	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا اُن سے اُن کے بھائی ہودؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٢٦﴾

وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٢٧﴾

أَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾
کیا بناتے ہو تم ہر اُونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾
اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾
اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿١٣٠﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ أَمَدَّكُمْ
اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾
اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿١٣٣﴾

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾
اور باغات اور چشمے ﴿١٣٤﴾

إِنِّيْٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾
ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣٥﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اُنہوں نے کہا: برابر ہے۔ ہمارے لیے

أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾
نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿١٣٦﴾

إِنْ هٰذَآ إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾
نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿١٣٧﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾
اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ﴿١٣٨﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَأَهْلَكْنٰهُمْ
آخر کار جھٹلا دیا اُنہوں نے ہُودؑ کو اور ہلاک کر دیا ہم نے اُنہیں۔

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ
بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ ع ٧
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾
جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ
جب کہا اُن سے اُن کے بھائی صالحؑ نے،

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾
کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٤٣﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿١٤٥﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا
کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾
یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾
یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾
اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾
اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر، فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾
اور نہ مانو حکم اِن حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
جو فساد مچاتے ہیں زمین میں

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾
اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۟ (١٥٣)
وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحرزدہ شخص ہو (١٥٣)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ
حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (١٥٤)
سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے (١٥٤)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اُونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ (١٥٥)
اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرّر (١٥٥)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
اور مت چھونا تم اُسے بُرے ارادے سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٥٦)
اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب (١٥٦)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ (١٥٧)
مگر مار ڈالا اُنہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے (١٥٧)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
اور آلیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (١٥٨)
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے (١٥٨)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ (١٥٩) ع ٨
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی (١٥٩)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ (١٦٠)
جھٹلایا قومِ لوطؑ نے رسُولوں کو (١٦٠)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ (١٦١)
جب کہا اُن سے اُن کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ (١٦١)

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ (١٦٢)
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسُولِ امین (١٦٢)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ (١٦٣)
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (١٦٣)

وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ (١٦٤)
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ (١٦٤)

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (١٦٥)
اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) (١٦٥)

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
اور چھوڑ دیتے ہو اُسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ	تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں ۔ حقیقت یہ ہے کہ
اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿١٦٦﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	اُنہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ !
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	تو تم لازماً نکال دیئے جاؤ گے (بستی سے) ﴿١٦٧﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	لوطؑ نے کہا! بے شک میں تمہارے (اس عمل سے
مِّنَ الْقَالِيْنَ ؕ﴿١٦٨﴾	سخت متنفر ہوں ﴿١٦٨﴾
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿١٧٠﴾	سو نجات دی ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۚ﴿١٧١﴾	سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٧١﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۚ﴿١٧٢﴾	پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿١٧٢﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿١٧٣﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے ۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	اور نہیں ہیں اِن میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٧٤﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٧٥﴾
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ﴿١٧٦﴾	جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسُولوں کو ﴿١٧٦﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ﴿١٧٧﴾	جب کہا اُن سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٧٧﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿١٧٨﴾	بے شک مَیں ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٧٩﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر۔
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٨٠﴾
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ ۚ	پُوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو (دوسروں کو) نقصان پہنچانے والے ﴿١٨١﴾
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ ۚ	اور تولو صحیح ترازو سے ﴿١٨٢﴾
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو اُن کی چیزیں
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ ۚ	اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر ﴿١٨٣﴾
وَاتَّقُوا الَّذِيْ	اور ڈرو اس ذات سے جس نے
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ ؕ	پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿١٨٤﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ ۙ	انہوں نے کہا: درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو ﴿١٨٥﴾
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے
وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ ۚ	اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿١٨٦﴾
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ ؕ	اگر ہو تم سچے ﴿١٨٧﴾
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾	شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١٨٨﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ	سو جھٹلایا انہوں نے اُسے آخر کار آ گیا اُن پر
عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	سائبان والے دن کا عذاب۔ دراصل یہ تھا
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾	ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿١٨٩﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں ہے ایک نشانی۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾
اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربُّ العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
اُترے ہیں اُسے لے کر رُوح الامین ﴿١٩٣﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾
تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾
(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی اُمتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً
کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
کہ جانتے ہیں اِسے علمائے بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾
اور اگر ہم نازل کردیتے اُسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا
اور وہ پڑھ کر سُناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ

بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ
اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
جو آن پڑتا ہے اِن پر اچانک

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
اس طرح کہ اُنہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾
توکیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾

أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ
کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں

سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾
برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾
پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾
کچھ کام نہ آئے گا اُن کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ
اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾
مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾

ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾
نصیحت کرنے کے لیے ___ اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾
اور نہیں لے کر اُترتے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ
اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)

وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾
اور نہ یہ اُن کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾

إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾
بے شک وہ تو اس کی سُن گُن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿٢١٢﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ
سو (اے نبی) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو

فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾
ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾
اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾

وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ
اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو

ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى
لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں

بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾
بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے

الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾
اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾
جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾
اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾
بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾
کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾
اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ
جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾
جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾

وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾
اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾
کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾

وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾
ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا

كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ

ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ
زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا
ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی

اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١١
کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

اٰیَاتُھَا ٩٣ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) (٤٨) رُكُوْعَاتُھَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ — طا۔سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی

وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١ — اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ۝١

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ — ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ۝٢

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ — جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ — اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝٣

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ — بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ — خوشنما بنا دیا ہے ہم نے اُن کے لیے ان کی کرتوتوں کو

فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ — اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۝٤

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ — یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ — اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ۝٥

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ — اور بے شک تم کو (اے نبی) دیا جا رہا ہے یہ قرآن

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ — اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ۝٦

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ — یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ — دیکھی ہے ایک آگ۔ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ — وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦	کوئی دہکتا ہُوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ⑦
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ	پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے
مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧	اور پاک ہے اللہ، جو رب ہے سب جہانوں کا ⑧
يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ	اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨	زبردست اور حکمت والا ⑨
وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور پھینکو اپنی لاٹھی! لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اُسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر
وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى	اور مُڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہُوا) اے موسیٰؑ!
لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ	نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩	میرے حضور، رسُول ⑩
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ	ہاں، ڈرتا تو وہ ہے جس نے گناہ کیا ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ	(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، بُرائی کے بعد
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪	تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ⑪
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ	چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے، یہ (دو معجزے) ہیں ان نو
اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ	معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫	یقیناً وہ، ہیں بدکار لوگ ⑫
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً	پھر جب آئے اُن کے پاس معجزے ہمارے، آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾	تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٣﴾
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اور انکار کیا اُنھوں نے اُن معجزات کا ــــ حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۗ فَانْظُرْ	اپنے دلوں میں ــــ ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾	کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٤﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا	اور کہا اُنھوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾	اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿١٥﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ	اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۗ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿١٦﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ	(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ	جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾	پھر اُن کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ	(اور چل پڑے) حتّٰی کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ	تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾	سلیمانؑ اور اُن کا لشکر جبکہ اُنھیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَاۗىِٕبِيْنَ ۝۲۰
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۱
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝۲۲
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
کہ مَیں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
مَیں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ۝۱۹
اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا:
کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہُوں مَیں ہُدہُد کو
کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ۝۲۰
مَیں ضرور سزا دُوں گا اسے سخت ترین سزا یا اُسے ذبح کر دونگا
یا اُسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ۝۲۱
پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ
مَیں نے حاصل کی ہیں وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
اور لایا ہوں مَیں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ۝۲۲
مَیں نے دیکھا ہے ایک [illegible] کہ جو اُن کی حکمران ہے
اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
ایک تخت بہت بڑا ۝۲۳
اور دیکھا ہے مَیں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
سُورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں اُن کے لیے
شیطان نے اُن کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے اُنہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٢٤
سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ۝٢٤

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو

تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥
تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ۝٢٥

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝٢٦
جو رب ہے عرشِ عظیم کا ۝٢٦

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ
سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧
یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ۝٢٧

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
پھر واپس آجانا اُن کے پاس سے اور دیکھنا

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨
وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ۝٢٨

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ
ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صورتِ حال یہ ہے کہ

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝٢٩
بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ۝٢٩

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣٠
اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ۝٣٠

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ۝٣١
"مُسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ۝٣١

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ
ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے

فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝۳۲
کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ۝۳۲

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬
وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں ۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں

مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝۳۳
کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ۝۳۳

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً
ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ
تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو

اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۳۴
ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ۝۳۴

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ
اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۵
کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ۝۳۵

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ
پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫
تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ
سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ
وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶
مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ۝۳۶

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ
ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۳۷
ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ۝۳۷

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
سلیمانؑ نے کہا: اے اہل دربار! کون تم میں سے

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

لاسکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ﴿٣٨﴾
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کردوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿٣٩﴾
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ـــــ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿٤٠﴾
سلیمانؑ نے فرمایا، کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿٤١﴾
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت؟ کہنے لگی؛ یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۴۲	اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیعِ فرمان ۴۲
وَصَدَّهَا مَا	اور روک رکھا تھا اُسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا	وہ پُوجتی تھی اللہ کے سِوا ۔ صُورتِ حال یہ ہے کہ
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۴۳	وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ۴۳
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا	کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	دیکھا اُس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اُسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ	اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ	ایک محل ہے جڑے ہُوئے ہیں اس میں شیشے ۔ وہ پُکار اُٹھی
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	اے میرے مالک! بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور مَیں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۴	اللہ ربُّ العالمین کے حضور ۴۴
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ	اور یقیناً بھیجا ہم نے رسُول بنا کر ثمود کی طرف اُن کے بھائی
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ	صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۴۵	دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ۴۵
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۴۶	شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ۴۶
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ	کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور اُن کو جو

مَعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ	تمہارے ساتھ ہیں ۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ	اللہ کے ہاں ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مُبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ	انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالحؑ
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا	اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام اُن کی چال کا ،
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾	یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا اُن کو اور اُن کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ	سو یہ رہے اُن کے گھر جو ویراں پڑے ہیں
بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے ۔ بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾	ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾	ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ
أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ
وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾
أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ
إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ
مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾
فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ
إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا
مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ
مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾
قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ
وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ
ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ خَيْرٌ
أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے؟ ﴿٥٤﴾
کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
بجائے عورتوں کے ۔ حقیقت یہ ہے کہ تم
ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾
سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
اپنی بستی سے کیونکہ یہ
ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾
سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو
سوائے اُس کی بیوی کے، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
کہ (ہو گی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾
اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری ثابت ہوئی
بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾
کہو! "الحمد للہ"۔
اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اس نے برگزیدہ بنایا (اُن سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے
یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا؟ ﴿٥٩﴾